



الوظيفة
الكرامة

مجموعات واقعات
احمد رضا خاں

ALHAZRAT
اعلیٰ حضرت
ALHAZRAT

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا إِلَهًا جَعَلَ الدُّعَاءَ عِبَادَةً بَلْ مُنَحَّ الْعِبَادَةِ وَأَمَرَ
بِالدُّعَاةِ عِبَادَةً وَالزُّمَّةَ لِبُوعْدِهِ الْإِجَابَةِ وَمَنْ دَعَا رَبَّهُ
لَبَّيْكَ يَا عَبْدِي أَجَابَهُ قَالَ رَبُّكُمْ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ
لَكُمْ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَإِنَّهُ سَمِيعٌ مُجِيبٌ وَمُصَلِّيًا
وَمُسَلِّمًا عَلَى مَنْ اخْتَبَا دَعْوَتَهُ الْمُسْتَجَابَةَ لِيَوْمِ
الْمَثَابَةِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا أَهْلَ الدِّيمِ مِنَ
السَّحَابَةِ - آمِينَ ۵

”حمد اُس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولا کے عالم والی اعظم محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا“

اے حضورِ نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر
زواہرِ مثلِ درمکنونِ سینہ اقدس میں مخزون رہنے دل سے نہ چاہا اُن الفاظِ کریم سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انہیں
بجائے نقل کر کے کہ یہیں تک تمھے جو فہم قاسم میں آیا ہیہ ناظرین کیا۔ اس سال کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا تاہم تاریخی نام
اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔ گزشتہ آستانہ قدیمہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ

ہمارے ہاتھ میں حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخِ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا جیاء والا رب کریم جیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ نہیں خود حکم دے دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

”فَعَلَيْكُمْ بِالْדُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ
يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يَبْرُمَ“

بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے حضور پر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغالِ درمکنوں کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھیں۔

برادرانِ اہل سنت و خواجہ تاشانِ قادریتِ رضویہ کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے نالا مال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صبح و شام دونوں وقت

آدھی رات دھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔

① سُبْحَنَ اللَّهُ وَبِحَمْدِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
(ایک ایک بار)

② آیتہ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
حَمْدُهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي
الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ
(ایک ایک بار)

③ تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں مبرور کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے
تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

④ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يُسْوَاقُ الْخَيْرَ إِلَّا اللَّهُ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ
مَا كَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (تین تین بار)۔ اس کا فائدہ سات چیزوں سے
پناہ ہے۔ جُلدا۔ دُوبُنا۔ چوڑی۔ سانپ۔ بچھو شیطان۔ سلطان صبح شام تک شام سے صبح

⑤ اَعُوذُ بِكَمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
(تین تین بار) سانپ۔ بچھو وغیرہ مُوزیات سے پناہ ہو۔

⑥ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمُهُ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
(تین تین بار زہر و جرز سے امان ہے۔)

⑦ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِلسَانِي
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَرَسُولًا
(تین تین بار) اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اُسے راضی کرے۔

⑧ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (دس دس بار) ہر بلا و بکری سے محفوظی۔ حدیث
میں سات بار فرمایا حضور سیدنا عویشؓ عظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا فقیر کا اسی پر عمل
ہے۔ اسے بحمدہ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

⑨ فَسُبْحَنَ اللَّهُ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَ
حِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ (ایک ایک بار) جس کسی دن سب وظائف

رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

⑩ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا ۖ ختم سورۃ تک ایک ایک
بار شیطان و جن و آفات سے محفوظ رہیں۔

⑪ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ۖ تین بار پھر ہوا اللہ الذی لا الہ الا هو سورۃ شہر

کی اخیر تین آیتیں ایک بار صبح پڑھے تو شام تک شر بزار فرشتے اس کے لئے استغفار
کریں اور اُس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

⑫ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ لِّشَرِّكَ بِكَ شَيْْئًا
نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ ۖ تین تین بار خاتمہ ایمان پڑھو۔

⑬ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ
وَوَلَدِیْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ (تین تین بار دین، ایمان، جان، مال، پتے سب محفوظ رہیں۔)

۱۳) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ لِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ۝ (ایک ایک بار) صبح کو کہے تو دین بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شربِ نہر کی شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسَى کہے فقیر اس کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝ زائد کرتا ہے۔

۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ جَلِیْلِ الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۝ (ایک ایک بار) شیطان اور اُس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

۱۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَیْكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّم ۝ (چار چار بار) ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسِیْتُ کہے۔

۱۷) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ نَفْسٍ ۝

(ایک ایک بار)۔ گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

①۸ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّينِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝ (ایک ایک بار) غم و الم سے بچے ادائے قرض کے لئے گیارہ
گیارہ بار پڑھے۔

①۹ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ فَلَا تَكِلْنِي
إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ ۝
(ایک ایک بار) سب کام بنیں۔

②۰ اللَّهُمَّ خَرِّ لِي وَاخْتَرِ لِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَى اخْتِيَارِي ۝
(سات سات بار) دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

②۱ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ (ایک ایک بار) یا ۳۳ - ۳۴ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اُس
دن رات میرے توشہید ہو یہ ہے: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ط الْبُؤْلُوكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَالْبُؤْلُوكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا

وَاعْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ۖ اُور اپنے جس فعل سے کسی
فعل کا اندیشہ رہا ہے، مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿سُورَةُ الْبَقَرَةِ﴾

دُنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

① بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (گیارہ بار)

ہر کام بنے شیطان سے محفوظ رہے۔

② سُوْرۂ اخْلَاصِ گیارہ بار اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے

گناہ کھاٹے نہ کرائسکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے

③ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ . (اَلْاَلِيسْ بَار)

اُس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان بدر ہوگا۔

④ سُبْحَنَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ (تین تین بار)

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

⑤ تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پازہ حتی الامکان طُلوعِ شمس سے پہلے ہو اور

اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

⑥ دلائل النجرات، ایک حزب۔

④ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوٹ نمازوں کے بعد

① آیتہ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخل جنت ہو۔

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَالْتُوبُ اِلَیْهِ ۝ (تین تین بار) گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ ستر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

③ تسبیح حضرت سیدنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحَانَ اللّٰهِ تِیْسَیْ بار۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تِیْسَیْ بار۔ اللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس بار۔ اٰخِرِیْنَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ۔ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ (ایک بار) اُس دن تمام جہان میں کسی کا
عمل اُس کے برابر بلند کیا جائے گا۔ مگر جو اُس کے مثل پڑھے۔

④ ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّی الْهَمَّ
وَالْحُزْنَ ۝ ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ
اَهْلِ السُّنَّةِ ۝

⑤ بیس گنج قادریہ۔ برکات بے شمار ہیں۔

نماز صبح و عصر کے بعد

① بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کہے دس دس بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ بِیْدِهِ الْخَیْرُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ہر بلا و آفت
شیطان و مکر و ہمت سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

② اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ (سات سات بار)
دوزخ دعا کرے کہ الہی ایسے مجھ سے بچا۔

نماز صبح کے بعد

① اللَّهُمَّ اكْفِنِي كُلَّ مَهْمٍ مِّنْ حَيْثُ شِئْتُ
وَمِنْ أَيْنَ شِئْتُ حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِينِي حَسْبِيَ اللَّهُ
لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهَمَّنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ
بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ
لِمَنْ كَادَنِي لِسُوءِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسَاءِ لَهٗ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللَّهُ
عِنْدَ الْمِيزَانِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ

ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ
میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

② بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکر الہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ
آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارہ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت
نماز نفل پڑھے۔ پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر چلے۔

نماز مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التَّحِيَّاتِ دُودو دُعا اور پہلی تیسری پانچویں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ سے شروع ہو۔ اُن میں پہلی دُوسمیت مُکدہ ہوں گی۔ باقی چار افضل یہ صَلَوةِ اَدَابِینِ ہے۔ اور اَللّٰہُ اَدَابِینِ کے لئے غُفُور ہے۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صُبح تک جس وقت ہو)

① سُوْرَةُ مَلِكٍ عذابِ قبر سے نجات ہے۔

② سُوْرَةُ يُسٍ مغفرت ہے۔

③ سُوْرَةُ وَاَقَعَا فَاَقَ سے اَمَان ہے۔

④ سُوْرَةُ دُخَانَ صُبح اس حال میں اُٹھے کہ شتر مزار فرشتے اس کے لئے

استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

① اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَمْوَاجِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ

ۛ فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از غیر او تمنائے

مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہوا اور دل حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابہ وسلم کی طرف دِست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۃ النور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابہ وسلم اُسے دیکھ رہے ہیں اُس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اُس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

۲) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ط اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ط صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ أَبَدًا عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ ط ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دنیاوی و اخروی سے نجات و صفاءِ قلب۔

سوتے وقت

① آیتہ الکرسی شریف ایک بار جب تک سوئے حفاظتِ الہی میں رہے اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

② تسبیح حضرت زہراؑ صبح نشاط پڑھیں اور فوائد بے شمار۔

③ الحمد و قل ایک ایک بار۔
④ ابتدائے سورۃ بقرہ سے مُفْلِحُونَ تک اور آخرِ اَمَنْ الرَّسُولُ سے۔ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے آخرِ کھف تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

⑥ دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قل ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح ہر بلا سے محفوظ رہے۔

⑦ سورۃ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اُسی پر خاتمہ ہوگا۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ۔

سوتے سے اٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَحْيَاۤنَاۤ بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ
النُّشُوْرُ ط قیامت میں بھی اِنشاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اٹھے۔

تنبیہ :- اوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول و آخر درود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوع صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اُس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۃ اخلاص کر جتنی رکعتیں پڑھے گا۔ اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر ہر چہ ارضی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماں دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبائے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لاکر لہ کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اللہ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور ۵ دہنی طرف خوب مٹھ پھیر کر کہے پھر وہاں سے **اَلَا اللّٰهُ** بقوتِ دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسبِ طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار **مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحِبِہٖ وَسَلَّمَ** کہ لے

تسکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ کہ ریائے آئے۔ کبھی نمازی ذکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریائے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے۔ تائب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذکرِ خفی

دو زالو آنکھ بند کئے زبان کو تالو سے جاملے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں کرتے۔

① سر جھکا کر ناف سے لا کلام نکال کر سربت درج اوپر اٹھاتا ہوا اِلَہ کی لا دماغ تک لے جائے۔ اور معاً اِلَہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اُس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

② اِس طور پر لَا اِلَہ اِلَّا هُوَ اِس میں دوسرا جُزِ الْاِھُو ہوگا۔

③ صرف اِلَہ کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر اِلَہ دماغ تک لے جائے اور معاً لَا وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

④ فقط اِلَہ کا پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے لَا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور لَا کی ضرب کرے۔

⑤ محض اِلَہ بسکون کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لَام دماغ تک اور لَا کی ضرب۔ اسے شوبار شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک

پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اِس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت

کے لئے اسے عام کیا۔

پاس انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضاے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھتے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔



تصویرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رو بمکان شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف
مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ بیٹھے محض خاموشی، بآدابِ کمالِ خشوع اور صورتِ شیخ کا
تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ
رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر... فائض
ہو رہے ہیں۔

میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ در یوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اُس میں
سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اس تصور کو بڑھائے یہاں
تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ
نمودِ متشکل ہو کر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ
میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ:- اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں
ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے جس پر فرض باقی ہو اُس کے
افل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تنبیہ:- اذکار و اشغال کیلئے تین بدقول کی ضرورت ہے (تقلیل طعام (کم کھانا)
تقلیل کلام (کم بولنا) تقلیل منام (کم سونا) وَ بِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ ۝

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

پنجسم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

دُعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بر وقت ذبح کرنے قربانی کے دعاء میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دعا

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ ابْنِي (یہاں لڑکے کا نام لیا جائے)
 دُمَهَا بِدَمِهِ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا
 وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّابْنِي مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا
 مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَ
 حَبِيبِكَ أَحْمَدَ الْمُجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا
 مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ

لڑکی کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ بِنْتِيْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے)
 دُمِّهَا بِدَمِّهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهَا
 وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ وَتَقْبَلْهَا
 مِنْهَا كَمَا تَقْبَلْتَهَا مِنْ نَّبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَحَبِيْبِكَ
 اَحْمَدَ الْمُجْتَبَى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ
 رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ
 وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

جب شروع سے آخر تک یہ دعا پڑھ چکے اور بسم اللہ الشکر کبریٰ پھینچے تو
 اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد پتھے کے سر پر اُترا چلے۔

سُنی مسلمانوں کے دین دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور بہت آسان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالْهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

بعد نماز جمعہ جمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھیں جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دن نماز صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یوں ہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مُشتے نمونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وَاٰحِبَّہِ وَسَلَّمَ سے محبت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذکر پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دل سے بیزار ہوگا۔ ایسا جو کوئی مُسلمان اُسے پڑھے گا۔ اُس کے لئے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

- ① اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔
- ② اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔
- ③ پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔
- ④ اُس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا۔
- ⑤ اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔
- ⑥ اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔
- ⑦ اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔
- ⑧ اللہ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔
- ⑨ اُس کے مال میں ترقی دے گا۔
- ⑩ اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔
- ⑪ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

۱۲) دلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

۱۳) کسی دینِ خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہوگا۔

۱۴) ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔

۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔

۱۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا اور بڑی خوبی کی

بات یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود شریف کی تمام سُنائیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بد مذہبوں سے بچیں۔ فقط



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُ لَا إِلَهَ سِوَاهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا آيَاتَهُ
اللَّهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کامیابی ہر مقصد اور حصول غلبہ و ظفر کے لئے چند بہترین اور تیر بہدف دعائیں

نماز پنجگانہ کے بعد آیتہ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار
بِسْمِ اللَّهِ شَرِيفِ مَرْحِمِ كَلَامِ الْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے پوری سورہ
فاتحہ ایک بار۔ آیتہ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے
سورہ اخلاص کہ وہ تین بار اول و آخر درود شریف ۳-۳ بار بِسْمِ اللَّهِ پڑھ کر سونے
کو لیٹ جائیں۔ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد مغرب حَسْبِيَ اللَّهُ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۱ بار
رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِی الضَّرَّو اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۱ بار
رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱ بار
وَلِیُوْلُوْنَ الدُّبُرَ ۱ بار
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۱ بار
لَا یُضِرُّمَعَ اسْمُهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین بار) رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ
وَلَا تُهْلِكْنَا بَعْدَ اَبْکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِکَ اِنَّکَ اَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تَيْنِ بَارِ سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَوْ شَاءَ لَحَرَّ
يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ
قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا تَيْنِ بَارِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ
اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تَيْنِ بَارِ يَا حَافِظُ يَا حَفِظُ
يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَا سَلَمُ يَا كَبِيرُ يَا مُحِيطُ تَيْنِ بَارِ إِنَّ
رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيزٌ فَاللَّهُ خَيْرُ حَافِظٍ
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ
وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِ هَوْبِلٍ هُوَ قَرَانٌ مُجِيدٌ فِي لَوْحٍ
مَحْفُوظٍ تَيْنِ بَارِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْخَرَاتٌ
بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ
الْعَالَمِينَ تَيْنِ بَارِ

اپنی اور سب مالوں کی حفاظت کی نیت کریں تلو بار سورۃ
فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف مرحیم کے میم کو لام
الحمد سے ملاتے ہوئے یاؤں کریں کہ بعد نماز فجر ۳ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار
بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے
مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷-۷ بار ہی پڑھ
کر دعا لیا کریں اتنی بھی مہلت پائیں تو صبح و شام ۷-۷ بار پڑھ لیا کریں قنوت نازلہ

فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام وقت ہی جنہیں یاد ہو سب آہستہ و تر کی طرح
 پڑھا کریں۔ دُعا ماثورہ **اللَّهُمَّ اِنَّا سَتَعَيْنُكَ** پڑھ کر **اِنَّ عَذَابَكَ**
بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دُعا اور پڑھا کریں۔ **اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ**
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَاوَةَ الدَّائِمَةَ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَاصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِهِمْ اللَّهُمَّ الْعَنْ كَفْرَةَ الْكِتَابِ الَّذِينَ
يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَقَاتِلُونَ اَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ
خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَرَزَلْ اَقْدَامَهُمْ وَانْزِلْ
عَلَيْهِمْ بِاسَاكَ الَّذِي لَا يُرَدُّ عَنْ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ
اللَّهُمَّ شَتِّتْ شِمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَ
هُمْ وَقْصِرْ اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُيُنَانَهُمْ وَافْسِدْ
تَدَابِيرَهُمْ وَاجْعَلْ بَاءُ سَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ
وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مَمَزِقٍ اللَّهُمَّ يَا مُنْتَقِمُ اَنْتَقِمْ
مِنْهُمْ عَاجِلًا يَا مُدْكِ كُلِّ جَبَّارٍ وَعَنِيدًا يُقْهَرُ

عَزِيزُ سُلْطَانِهِ يَا مُذِلُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ
 أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ ذَا جَهَنَّمَ مَثْوَرُهُ
 اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِمْ هَدَيْتَ الْخَيْرَ يَدُوهِي يَهْدِيهِمْ بِطَرَاهِكُمْ. وقت
 نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت
 اول وقت سے نماز شروع کیا کریں۔ اگر کبھی روز دیر ہو جائے تو دعائے مَثْوَرُہ
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحبِ یہ عمل کر سکیں یہ بھی
 کریں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت اخیر میں قبل سلام
 سجدہ میں سورہ فاتحہ سات بار آیتہ الکرسی سات بار۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ مُجِي
 وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَبَارَ پھر اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ
 كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ
 التَّامَّاتِ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت
 مقصد کا خیال کریں) اَبَارَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَالْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْف
 بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَالصَّرْهَمَ

عَلَىٰ عُدُوكَ وَعُدُّوهُمْ اللَّهُمَّ الْعَنُ كَفْرَةَ الْكِتَابِ
 الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ
 اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَرَزَلُ أَقْدَامَهُمْ
 وَأَنْزَلَ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
 الْمَجْرِمِينَ اللَّهُمَّ الصِّرَاطَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ
 اللَّهُمَّ اعْزِزِ الْإِيمَانَ وَالْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ أَذِلَّ الْكُفْرَ
 وَالْكَافِرِينَ وَاخْذِلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِينَ اللَّهُمَّ
 شَتَّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرَّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ
 وَخَرِّبْ بُيُوتَهُمْ وَأَفْسِدْ تَدَابِيرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ
 كُلَّ مَزْقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ
 الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ لِشِدَّةِ
 قَهْرِهِ وَقُوَّتِهِ وَلِبَطْشِهِ عَلَى الطُّغَاةِ الظَّالِمِينَ
 الْجَبَّارِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ الْمُتَمَرِّدِينَ يَا شَدِيدَ
 الْبَطْشِ يَا عَظِيمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمَ مَنْ كُلِّ ذِي
 سَطْوَةٍ مَكِينٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَعَيْنِدِ بَقْمِهِ
 عَزِيزِ سُلْطَانِهِ يَا مُذِلَّ أَيِّدْنَا بِنَصْرِ مَنَّكَ وَ

فَتَحِ مُبِينٍ حَتَّى نَقْهَرَ أَعْدَاءَنَا أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ
لَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا وَكَفَّ أَيْدِ الظَّالِمِينَ
عَنَّا وَاجْعَلْ بَأْسَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ وَأَنْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ وَاحْفَظْنَا عَنْ شُرُورِ
الْمُفْسِدِينَ اللَّهُمَّ اقْذِفِ الرَّعْبَ فِي قُلُوبِهِمْ
وَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ عَلَيْنَا سَبِيلًا رَبَّنَا اطْمِسْ
عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا وَمَسْخِمْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝

فقیر مصطفیٰ رضا خاں قادری، نوری،
رضوی، بریلوی



رُودِیْنِج گنج قادی

يَا عَزِيزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيزِ
 الْمُعِزِّ الْأَعِزِّ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَبِهِ الْمُعِزِّينَ اللَّهُمَّ
 عَزِّزْنِي بِالْإِيمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَاقِبَةِ الدَّائِمَةِ
 وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً
 طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللَّهُ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ
 ۱۸۴ بار بڑے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت برائے اعداء

يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ مُعَدِّنِ الْجُودِ
 وَالْكَرَمِ وَالِهِ الْكَرَمِ وَابْنِهِ الْكَرِيمِ وَعَبْدِهِ الْمُكْرَمِ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ أَكْرَمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيمِ
 ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر بڑے کثرتِ رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و فضائے حاجت
 يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْقَاهِرِينَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِينَ
 دَافِعِ الْحَاسِدِينَ وَالِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ
 أَقْهَرْ عَلَى أَعْدَائِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيمِ يَا قَهَّارُ ۱۰۰ بار

بعد نماز عصر بڑے ہلاکت اعداء و تباہی دشمن و مدافعت اشرار

يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلَى سِتْرِكَ الْجَمِيلِ وَالِهِ وَصَحْبِهِ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اللَّهُمَّ اسْتَرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ فَلَمْ أَزَلْ
بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ الْمَزْمَلِ الْمَذْتَرِ مُسْتَوْرًا مُزْمَلًا
مَذْتَرًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللَّهُ وَلِعَمَّ الْوَكِيلُ ۴۵۰ بار حفاظت ہر بلا و آفت
يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلَى شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ وَالْهَ وَصَحْبِهِ
أَجْمَعِينَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء مغفرت و حفاظت جان و مال و خرد

برکت و قضاائے حاجات

دُرُودِ فَضْلِ عَظِيمِ ۱۰۰ بار روزانہ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيمِ صَلِّ
عَلَى فَضْلِكَ الْعَظِيمِ وَالْهَ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيمِ ط حصول فضل عظیم و منافع کثیرہ
و کثرت مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمنان خصوصیت و نسبت و ولایت
دُرُودِ رَحْمَتِ يَارَحْمَنُ يَارَحِيمُ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَى رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ رَاحَةَ الْمُؤْمِنِينَ
الرَّوْفِ الرَّحِيمِ وَالْهَ وَصَحْبِهِ وَأَوْلِيَائِهِ أَجْمَعِينَ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۰۰ بار روزانہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَنْزَلِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ
 أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۖ رَبِّ اعْوْذُ بِكَ
 مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۖ وَاعْوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ
 يَحْضُرُونِ ۚ رَبِّ اعْوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ
 مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۚ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۚ سَلَامٌ
 عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ۚ سَلَامٌ عَلَى إِيْسَى
 سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۚ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي
 الْعَالَمِينَ ۚ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۚ سَلَامٌ
 هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الْمَوْءِظَةِ
 كَهَيْعَتِ طَسْمٍ طَسْمٍ طَسْمٍ حَمْدٌ عَشَقَ حَمْدُ
 نَ لَيْسَ طَهْ قَ الْمَرِيَا رَجَالَ الْغَيْبِ
 يَا شَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلًا فِي شَيْءٍ لِلَّهِ



ہمارے ہاتھ میں حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ بریلو خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا جیاء والا رب کریم جیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ نہیں خود حکم دے دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

”فَعَلَيْكُمْ بِالْדُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ
يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يَبْرُمَ“

بارگاہ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے حضور پر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دُعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال درمکنوں کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھیں۔

برادرانِ اہل سنت و خواجہ تاشانِ قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے نالا مال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہل سنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین